

49022 - جمرات کو کنکریاں مارنے کا وقت

سوال

میں بالتحديد جمرات کورمی کرنے کی ابتداء اور انتہاء کا وقت معلوم کرنا چاہتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

صحیح اور طاق توروچست اشخاص کے لیے عید کے دن جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کا وقت عید کے دن طلوع شمس سے اور کمزور اشخاص جواز دھام برداشت نہیں کر سکتے بچے بوڑھے اور عورتوں کے لیے رمی کا وقت عید کی رات آخری حصہ سے شروع ہوتا ہے ۔

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہا عید کی رات چاند غائب ہونے کا انتظار کرتی تھیں اور جب چاند غائب ہو جاتا تو مزدلفہ سے منی روانہ ہو جاتی اور جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارتی تھیں ۔

اور جمرہ عقبہ کو کنکریاں مارنے کا آخری وقت عید والے دن غروب شمس تک رہتا ہے ، اور جب ازدھام زیادہ ہو یا وہ جمرات سے دور پڑاؤ کیے ہوئے ہو اور رات تک کنکریاں مارنے میں تاخیر کرنا چاہیے تو اس میں بھی کوئی حرج نہیں ، لیکن اسے گیارہ تاریخ کی طلوع فجر تک تاخیر نہیں کرنی چاہیے ۔

اور ایام تشریق یعنی گیارہ ، بارہ اور تیرہ تاریخ میں رمی جمرات کرنے کا وقت زوال شمس یعنی نصف النهار جب ظہر کا وقت شروع ہوتا ہے سے لیکر رات تک گئے تک رہتا ہے ، لیکن اگر رش وغیرہ کی بنا پر رمی کرنے میں مشقت کا سامنا ہو تو پھر رات کو طلوع فجر تک رمی کرنے میں کوئی حرج نہیں ، گیارہ ، بارہ اور تیرا تاریخ کو زوال شمس سے قبل رمی کرنا جائز نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زوال کے بعد رمی کی اور لوگوں سے فرمایا :

مجھ سے حج کا طریقہ حاصل کرلو ۔

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ کا باوجود اس کے کہ شدید گرمی تھی اس وقت تک رمی میں تاخیر کی اور دن کے شروع میں رمی نہیں کی حالانکہ دن کے شروع کا حصہ ٹھنڈا اور آسان ہوتا ہے جو اس بات کی دلیل ہے کہ اس وقت سے قبل رمی کرنی جائز نہیں اور یہ اس پر بھی دلالت کرتا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم زوال ہوتے ہی نماز ظہر ادا کرنے سے قبل رمی کر لیتے تھے ۔

اور یہ بھی اس کی دلیل ہے کہ زوال سے قبل رمی کرنا حلال نہیں اور اگر جائز ہوتی تو زوال سے قبل رمی کرنا افضل تھا تا کہ نماز ظہر اول وقت میں ادا کی جاسکے کیونکہ اول وقت میں نماز کی ادائیگی افضل اور بہتر ہے ۔

لہذا اس سے حاصل یہ ہوا کہ ایام تشریق میں زوال شمس سے قبل رمی کرنا جائز نہیں ہے ۔

دیکھیں : فتاویٰ ارکان اسلام صفحہ نمبر (560) ۔

اور وہ مزید یہ کہتے ہیں :

عید کے دن جمرہ عقبہ کورمی کرنے کا وقت گیارہ تاریخ کی طلوع فجر ہونے پر ختم ہو جاتا ہے اور کمزوروں ناتواں لوگ جو رش برداشت نہیں کرسکتے ان کے لیے رمی کرنے کے وقت کی ابتداء یوم النحر (عید کے دن) کی رات کے آخری حصہ سے شروع ہوتا ہے ۔

اور ایام تشریق میں جمرہ عقبہ کی رمی بھی باقی دونوں جمرات کی رمی کی طرح زوال کے وقت (نماز ظہر کے اول وقت) شروع ہوتی ہے اور دوسرے دن کی طلوع فجر کے وقت ختم ہو جاتی ہے ، لیکن جب ایام تشریق کا آخری دن یعنی چودہ تاریخ کی رات ہو تو اس رات کورمی نہیں کی جاسکتی ، کیونکہ اس دن غروب شمس کے وقت ایام تشریق ختم ہو جاتے ہیں ۔

اس کے باوجود دن کے وقت رمی کرنا افضل اور بہتر ہے لیکن یہ ہے کہ اس وقت حجاج کرام کی کثرت اور ازدحام تا ہے اور ایک دوسرے کی پرواہ نہیں کرتے جب حاجی کونقصان پہنچنے کا ہلاک ہونے یا بہت سخت مشقت کا خدشہ ہو تو وہ رات کے وقت رمی کرلے تو اس میں کوئی حرج نہیں ۔

اسی طرح اگر اس نے بغیر کسی خوف اور خدشہ کے رات کورمی کی تو پھر بھی اس پر کوئی حرج نہیں ، لیکن افضل اور بہتر یہی ہے کہ وہ اس مسئلہ میں احتیاط کرے اور ضرورت کے بغیر رات کے وقت رمی نہ کرے ۔ اھ

دیکھیں : فتاویٰ ارکان اسلام صفحہ نمبر (557 - 558) ۔

واللہ اعلم ۔